ندامت سے پُر اِستغفار کھینچ لیتا ہے رحمتِ پروردِگار

طبیعت کی انتہائی سلامتی، مزاج کی اعلیٰ ترین دُرستی وبلندی، انسانوں کے آخری محسن عظیم سیدنا محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ربّ وھّاب نے ودیعت فرمائی تھی، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ہر ادا پر ہو جان فدا، باوجودیکہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم تمام مخلوق میں بزرگ ترین تھے پھر بھی لامحدود احسان کرنے والے کریم مولیٰ کے حضور کثرت کے ساتھ معافی کی درخواست کرتے، چنانچہ بخاری کی روایت ہے: "وَاللّٰہِ اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً" اللہ کی قسم میں اللہ کے حضور ستّر بار سے زیادہ معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔ کیسی عجیب بات ہے، جس کا کوئی گناہ نہیں وہ کثرت سے معافی مانگے اور ہم جیسے گناہوں کے مجسمے، پھر حال یہ کہ معافی تو کُجا مزید بر مزید جرائم اور گناہ کرتے ہیں اللہ ان تباہیوں سے دُور رکھے۔ اور نفس اور شیطانوں کے حملوں سے محفوظ رکھے۔

دوستو اور بزرگو! بارگاہِ ربّانی میں معافی مانگنا بڑی بڑی رحمتوں کے نزول کا سبب بنتا ہے، بارشیں برستی ہیں، آفات سے حفاظت ہوتی ہے، مال اور اولاد میں برکت ہوتی ہے، عذاب اور قہرِ الٰہی کو ہٹانے میں نائب رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حیثیت رکھتا ہے، چنانچہ ابوداؤد کی روایت میں ہے: "مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ، جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَّخْرَجًا، وَمِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ" (ابوداؤد) جو پابندی کے ساتھ استغفار کرتا ہے تو اللہ پاک اسے ہر تنگی سے نکالتا ہے، ہر غم سے نجات دیتا ہے، اور رزق اسطرح دیتا ہے کہ اس کے وہم وگمان ہی میں نہیں آتا۔

شانِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کتنی بے مثال تھی، نماز پڑھتے جو سراپا حضور و سرور ہوتی، سلام پھیرتے ہی مسلم شریف کی حدیث کے مطابق استغفار پڑھتے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اے اللہ معافی چاہتا ہوں، اے اللہ معافی چاہتا ہوں، اے اللہ معافی چاہتا ہوں، مراد: اے اللہ تیری بزرگی اور کبریائی کا تقاضہ تھا کہ اس سے بھی بلند تر نماز پڑھتا لیکن ایسا نہ ہوسکا تو معافی کی درخواست ہے۔

ندامت سے پُر اِستغفار　　کھینچ لیتا ہے رحمتِ پروردِگار
ماں کے زیرِ قدم بچے کی آہ وزاری　　جوش میں لاتی ہے جوئے شیرین بار بار

اچھے اوقاتِ استغفار: بوقتِ سحر قبل از فجر ورنہ شب وروز میں کسی بھی وقت استغفار کیا جائے وہ بھی فوائد اور برکات سے خالی نہیں جائے گا۔

درود، دُعا و استغفار کیلئے وضو اور طہارت ضروری نہیں، اگر ہو تو خوب ورنہ طہارت نہ ہونے کی وجہ سے اذکار و استغفار نہیں چھوڑنے چاہیے۔

خبردار از اصرار اے گنہگار　　کردے گی، اِک دِن غفلت، سنگسار

چھوٹے چھوٹے گناہ استغفار سے معاف ہوتے ہیں، لیکن بڑے بڑے گناہ بغیر توبہ معاف نہیں ہوتے، سچی توبہ کیلئے بھی نمازِ توبہ کی دوا بہت مؤثر ہے اس سے جاری رکھنے سے سچی توبہ نصیب ہوتی ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تکرار سے بھی شفا پائے کتنے بیمار، اللہ ہر ہر گناہ سے محفوظ رکھے۔ گناہ چاہے چھوٹا ہی ہو قابلِ ترک ہے، کیونکہ چھوٹا گناہ بھی بڑے مولیٰ کی نافرمانی ہے۔

تحریر: مولانا حمید اللہ صاحب۔ دامت برکاتھم مہتمم مشکاۃ نبوّت سواء السبیل کھانڈی پورہ کولگام کشمیر

www.khanqah.in